بنتِ امیر شریعت سیدہ اُمِّ کفیل مدظلہا

حرمِ نبوی ﷺ کی یاد

۱۹۸۳ء میں مدینہ طیّبہ ایک بار حاضر ہوکر مکہ معظّمہ واپس آئے۔ ایک روز حرمِ نبوی کی یاد آئی تو بے اختیار زبان پر آیا۔

مدینے کا حرم یاد آ رہا ہے
کہ دل سینے سے نکلا جا رہا ہے

اس کے چند روز بعد دوبارہ بھی حاضری نصیب ہوئی۔

۱۹۸۴ء کے غالباً دسمبر میں ابا جی کے محبِّ خصوصی جناب حافظ محکم الدّین صاحب فوت ہوگئے۔ تعزیت کے لئے بستی ''دشہلی غربی'' (تحصیل حاصل پور) جانا پڑا۔ واپسی پر مناظرِ قدرت نے محظوظ کیا اور دل پھر سُوئے حرم متوجہ ہوا۔ ترتیب یوں بنی۔

مدینے کا حرم یاد آ رہا ہے
کہ دِل سینے سے نکلا جا رہا ہے

سیاہی دُھل گئی فردِ عمل کی
مُواجِہَ پر بلایا جا رہا ہے

ریاضِ خُلد میں اِذنِ حضوری
مرا آقا کرم فرما رہا ہے

طوافِ بیت و جُرعہ ہائے زمزم
کہ خُم پر خُم لنڈھایا جا رہا ہے